



E-Content

Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India

Subject / Course - B.A 1st Year Islamic Studies

Paper : First (Block 1) Islam: Taruf aur Buniyadi Taleemat
Module Name/Title : Akhirat



DEVELOPMENT TEAM

CONTENT	DDE SLM
PRESENTATION	Dr Syed Aleem Ashraf Jaisi
PRODUCER	Mr Mujahid Ali



Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India



اکائی 5 : ایمانیات: توحید، رسالت، آخرت

اکائی کے اجزاء

مقدار	5.1
تمہید	5.2
توحید	5.3
زندگی پر توحید کے اثرات	5.3.1
توحید کی عقلی دلیل	5.3.2
رسالت محمد ﷺ	5.4
رسالت محمد ﷺ کی عقلی دلیل	5.4.1
رسالت محمد ﷺ کے امتیازی پہلو	5.4.2
آخرت	5.5
خلاصہ	5.6
نمونہ سوالات	5.7
مطالعہ کے لئے معاون کتابیں	5.8

5.1 مقدار

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد طلبہ اس بات سے واقف ہو جائیں گے کہ اسلام کا بنیادی عقیدہ کیا ہے؟ کن باتوں کو ماننا ایمانیات کھلاتا ہے؟ اور ایمانیات میں توحید، رسالت اور آخرت کے عقیدوں کا کیا مطلب ہے؟ نیز وہ یہ بھی جان لیں گے کہ توحید میں کیا باتیں آتی ہیں اور زندگی پر اس کا کیا اثر مرتب ہوتا ہے؟ رسالت محمد ﷺ کی خصوصیات اور امتیازات کیا ہیں اور آخرت کے عقیدہ کا کیا مطلب ہے اور اس کے کیا نتائج مرتب ہوتے ہیں؟

5.2 تمہید

ایمانیات دراصل ان باتوں پر ایمان لانے کا نام ہے جو اسلام کا بنیادی عقیدہ کھلاتے ہیں۔ اس میں سات باتوں کا عقیدہ رکھنا شامل ہے: اللہ کو مانا، اس کے تمام رسولوں کو مانا، اس کی نازل کو ہوئی تمام آسمانی کتابوں کو مانا، اس کے تمام فرشتوں کو مانا،

آتے تھے کہ گذشتہ پیغمبروں کی شریعت میں جو ملاوٹ کی گئی ہے اسے دور کر دیں، لیکن قرآن مجید کی حفاظت کا وعدہ خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے، اس لئے آپ ﷺ کی تعلیمات میں کوئی ملاوٹ پیدا نہیں کی جاسکتی، تیرے ایک نبی کو دوسرے نبی کی مدد کے لئے بھیجا جاتا تھا، جیسے حضرت ہارون کو حضرت موسیٰ کی مدد کے لئے بھیجا گیا تھا، اگر اس طرح کوئی نبی بھیجا جاتا تو آپ ﷺ کی زندگی ہی میں بھیجا جاتا، لیکن ایسا نہیں ہوا، یہاں تک کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر میرے بعد بھی نبوت کی گنجائش ہوتی تو عمر نبی بنائے جاتے، پس آپ ﷺ کی نبوت کا امتیازی پہلو یہ ہے کہ آپ ﷺ آخری نبی ہیں اور آپ ﷺ کا لایا ہوا دین قیامت تک کے لئے ہے۔

5.5 آخرت

5.5.1 عقیدہ آخرت

توحید و رسالت کے بعد اسلام کا تیسرا بنا بدی عقیدہ 'آخرت' کا ہے، یعنی ایسا نہیں ہے کہ انسان مر جانے کے بعد ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے، بلکہ ایک وقت آئے گا کہ خدا کے حکم سے یہ کائنات درہم کر دی جائے گی، جسے قیامت کہتے ہیں، پھر انسان دوبارہ زندہ کئے جائیں گے، خدا کی طرف سے انسان کی نیکیوں اور برائیوں کا پورا ریکارڈ محفوظ ہے، یہ ریکارڈ جو پہلے سے خدا کے علم میں ہے، انسانوں کے سامنے پیش کیا جائے گا اور انسان کی نیکیوں اور برائیوں کے بارے میں حساب و کتاب ہو گا، خدا جن گناہوں کو معاف کرنا چاہے معاف کر دے گا، پھر نیکیوں کا اجر اور برائیوں پر عذاب دیا جائے گا۔

اجرو و ثواب کی جگہ جنت ہو گی جو انسان کی خواہشات اور تصورات سے بھی زیادہ خوبصورت، راحت بخش اور کشادہ ہو گی اور جو لوگ جنت میں داخل کئے جائیں گے وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے، اس کے برخلاف سزا کی جگہ دوزخ ہو گی، یہ اتنی بھی انک اور تکلیف دہ ہے کہ انسان کے لئے اس دنیا میں اس کا تصور بھی دشوار ہے، کچھ لوگ تو عارضی طور پر دوزخ میں ڈالے جائیں گے اور کچھ عرصہ کے بعد نکال دیئے جائیں گے، اور ایک بہت بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہو گی، جن کے لئے دوزخ ہمیشہ کا ٹھہکانہ ہو گی، یہ وہ لوگ ہوں گے جو ایمان سے محروم تھے۔

5.5.2 انسانی زندگی پر عقیدہ آخرت کا اثر

عقیدہ آخرت کا انسانی زندگی سے گہرا اعلقہ ہے، یہ عقیدہ انسان کو قانون پر قائم رکھنے اور لاقانونیت سے بچانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے، جس وقت رات کا اندر ہیرا ہو، کوئی نگاہ جرم کو دیکھنے والی اور کوئی زبان اس پر ٹوکنے والی نہ ہو، اس وقت یہی آخرت میں جواب دہی کا احساس ہے جو مجرم کے ہاتھ کو تھام لیتا ہے اور اس کے اندر عمل کی تحریک پیدا کرتا ہے، ایک تو نفع کی امید اور اسے حاصل کرنے کا شوق، دوسرے پکڑ کا اندر یہی اور اس سے بچنے کی فکر، اور یہ کیفیت عقیدہ آخرت سے حاصل ہوتی ہے، یہی وجہ ہے کہ دنیا میں جو قویں میں تصور آخرت سے محروم ہیں وہ علم و سائنس میں کتنی ہی ترقی کر جائیں؛ لیکن شراب، زنا، بداخلاتی، چوری و رہنمی اور دوسرے جرام میں پیش پیش رہتی ہیں؛ کیوں کہ وہ اجر و ثواب کی طلب کر رہا کے عذاب کے خوف دونوں سے عاری ہیں۔

5.5.3 عقلی نقطہ نظر

قرآن مجید نے قیامت کے تمکن ہونے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ قدرت کی مثال دیتے ہوئے کہا ہے کہ جو خدا اپنی مخلوق کو پہلی بار کسی نمونہ کے بغیر عدم سے وجود میں لا سکتا ہے، کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ انسان کو دوبارہ زندہ کر کے اس پر ثواب و عذاب کے احکام جاری کرے؟ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ دنیا کا تباہ و بر باد ہونا اور مرنے کے بعد دوبارہ انسان کا زندہ کیا جانا دونوں ہی عقلائی ممکن ہے۔

فطرت اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ انسان کو اپنے اعمال کے سلسلہ میں پورا پورا انصاف حاصل ہو، یعنی نیکیوں کی پوری جزاء اور لگنا ہوں کی پوری سزا اس کو دی جائے، مگر عملاً دنیا میں ایسا ہوتا نہیں ہے، مثال کے طور پر ایک شخص نے کسی کو تعلیم کے لئے ایک لاکھ روپے دیدیے، اس شخص نے اس رقم سے میڈیکل کی تعلیم کامل کی اور ڈاکٹر بن گیا، پھر تمیں پینتیس سال تک اس فن کو استعمال کرتے ہوئے اپنے لئے آرام دہ مکان بنایا، اپنے بچوں کو تعلیم دلائی اور خود بھی کشادگی اور گنجائش کی زندگی گزاری اور نہ جانے کتنے لاکھ اس کے ذریعہ کمائے، اب اگر یہ شخص اپنے محسن کو اس احسان کا بدلہ دینا چاہے تو اس کے ایک لاکھ روپے و اپس کردے گا، زیادہ سے زیادہ لاکھ دولاکھ اپنی طرف سے دے گا، لیکن سوچئے کہ کیا اس کے احسان کا پورا بدلہ ہوا؟

یہی حال برائیوں کا ہے، ایک شخص نے کسی کو قتل کر دیا، اس کے بچے جو تعلیم حاصل کر رہے تھے، حصول تعلیم سے محروم ہو گئے، اس کی بیوی کو سالہا سال تنگی و سختی میں زندگی گزارنی پڑی، اس کے بوڑھے والدین نے تکلیفیں اٹھا اٹھا کر اپنی جان دیدی اور مقتول کے پورے خاندان کو سخت صدمہ سے گزرا پڑا، اب دنیا میں زیادہ اس ظالم شخص کو سزا کے طور پر قتل کیا جاسکتا ہے، لیکن کیا اس سے تمام تکلیفوں کا مدد ادا ہو جائے گا؟ اس سے معلوم ہوا کہ اس دنیا میں پورا بدلہ کسی کے لئے ممکن نہیں ہے، چاہے نیکی کا اجر ہو یا برائی کی سزا، دنیا میں ادھوری ہوتی ہے، اس لئے اس کائنات کی فطرت تقاضہ کرتی ہے کہ ایک اور الیٰ جگہ ہونی چاہئے جہاں انسانیت کو پورا پورا انصاف مل سکے اور یہ جگہ آخرت ہے۔

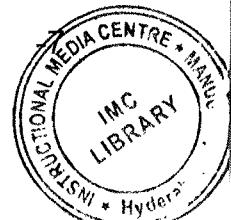
یہ تو پورے پورے جزاء و سزا کی بات ہے، لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ بہت سے لوگوں کو دنیا میں انصاف نہیں ملتا، وہ اپنی بھلائی پر جزاء سے محروم رہتا ہے، مجرم کو اس کے گناہ اور جرم کی سزا نہیں ملتی، جب کہ جزاء و سزا کا قانون خدا نے انسان کی فطرت میں رکھا ہے، پس آخرت ہی الیٰ جگہ ہے جہاں لازمی طور پر انسان کو انصاف فراہم ہو گا اور جزاء و سزا کا قانون مکمل طور پر ظہور میں آئے گا۔

پس موت کے بعد اچھے اور بے اعمال پر جزاء و سزا کا مرتب ہونا فطرت کی آواز ہے، یہی وجہ ہے کہ دنیا میں ہمیشہ انسانوں کی غالب ترین اکثریت تصور آخرت کی قائل رہی ہے، گوئی مختلف مذاہب میں اس کی تفصیلات الگ الگ ہیں، مگر اس کے مقابلہ اس کے منکرین کی تعداد ہمیشہ بہت کم رہی ہے۔

- 1 اسلام کے پانچ بنیادی اركان ہیں، جن میں پہلا رکن ”کلمہ شہادت“ ہے اور کلمہ شہادت کا پہلا جزو توحید ہے۔
- 2 توحید سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات و صفات و اختیارات اور مخصوص حقوق --- عبادت، دعاء و قربانی، سجدہ وغیرہ --- میں کیتا جائے۔
- 3 توحید کے قصور سے انسانی وحدت کا تصور ابھرتا ہے، کائنات میں تحقیق کا جذبہ پروان چڑھتا ہے اور انسان کو تو ہم پرستی سے نجات ملتی ہے۔
- 4 عقیدہ توحید عقل و فطرت کے عین مطابق ہے، کیوں کہ کائنات کا اگر ایک سے زیادہ رب ہوتا تو اس کے نظام میں انضباط اور تعاون باقی نہیں رہتا۔
- 5 کلمہ شہادت کا دوسرا جزیہ ہے، کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔
- 6 محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت میں جامعیت، عالمگیریت اور عقل و فطرت سے ہم آہنگی ہے، نیز آپ کی سیرت تاریخی طور پر پوری طرح محفوظ ہے۔
- 7 آپ ﷺ کی نبوت کا امتیازی پہلو یہ ہے کہ سلسلہ نبوت آپ ﷺ پر ختم ہو چکا ہے، اب آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں ہو سکتا۔
- 8 اسلام کا تیسرا عقیدہ ”آخرت“ کا تصور ہے، یعنی قیامت قائم ہوگی، انسان دوبارہ زندہ کیے جائیں گے اور اپنے ایمان و اعمال کے اعتبار سے جنت و دوزخ میں داخل کیے جائیں گے۔

نمونہ سوالات 5.7

- 1 توحید سے کیا مراد ہے اور اس کی کیا کیا فوائد ہیں؟
- 2 انسان کی عملی زندگی پر عقیدہ توحید کیا اثر پڑتا ہے؟
- 3 عقلی نقطہ نظر سے تصور توحید پر روشنی ڈالئے۔
- 4 محمد رسول اللہ ﷺ پر ایمان لانے میں کیا کیا باتیں شامل ہیں؟
- 5 نبوت محمد ﷺ پر آپ کیا عقلی دلیلیں پیش کر سکتے ہیں؟
- 6 محمد رسول اللہ ﷺ کے چند امتیازی خصائص پر روشنی ڈالئے۔
- 7 ختم نبوت کے سلسلہ میں مسلمانوں کا عقیدہ کیا ہے؟



- 8۔ انسانی زندگی پر عقیدہ آخرت کا کیا اثر پڑتا ہے؟
- 9۔ انسانی فطرت کیوں کر عقیدہ آخرت کا تقاضا کرتی ہے؟ اس کی وضاحت کریں۔

5.8 مطالعہ کے لئے معاون کتابیں

- | | |
|-------------------------------------|---------------------------------|
| مولانا امین احسن اصلاحی (اردو) | 1۔ حقیقت توحید |
| مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی (اردو) | 2۔ اسلامی تہذیب کے اصول و مبادی |
| مولانا وحید الدین خاں (اردو) | 3۔ مذہب اور جدید چیخ |
| علامہ سید سلیمان ندوی (اردو) | 4۔ خطبات مدراس |

-:-OOO:-

